مری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

پھُدک کر اِدھر سے اُدھر دور جاؤ
چہک کر اِدھر سے اُدھر پر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ
اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

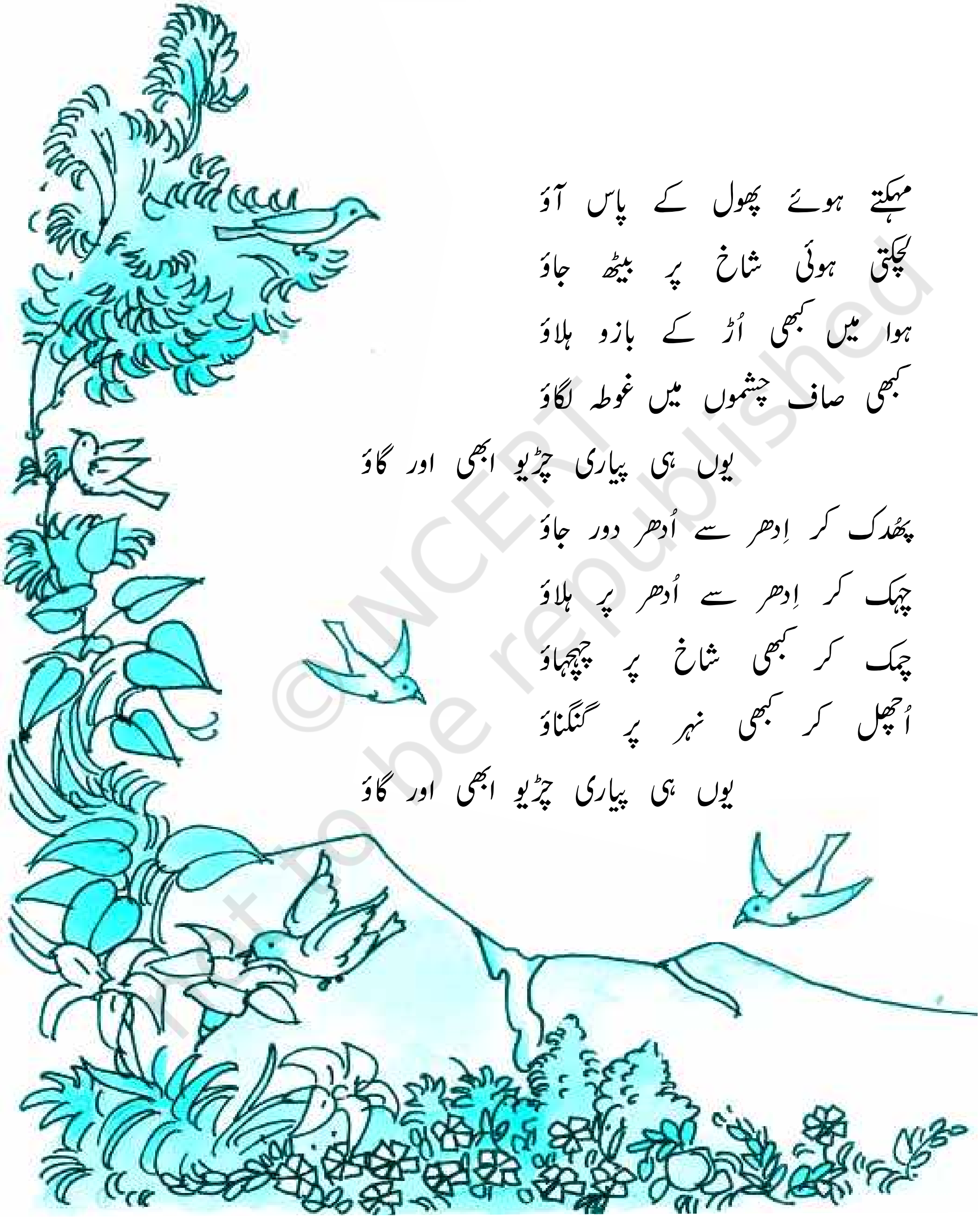

© NCERT not to be republished

کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ
کبھی کُنج میں بیٹھ کر پھڑپھڑاؤ
کبھی گھاس پر لوٹ کر دل لُبھاؤ
کبھی جاکے بیلوں کو جھولا جھلاؤ
یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

(جوشؔ ملیح آبادی)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

شاخ	:	ٹہنی، ڈالی
چشمہ	:	پانی کا سوتا
بازو	:	پنکھ
غوطہ	:	ڈُبکی
برگ	:	پتّا
کُنج	:	کونا، گوشہ

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) شاعر چڑیوں کو کیوں بلا رہا ہے؟

(ii) دوسرے بند میں شاعر چڑیوں سے کیا کہہ رہا ہے؟

(iii) بیلوں کو جھولا جُھلانے سے کیا مراد ہے؟

(iv) شاعر نے ہر بند کے آخر میں چڑیوں کو کس کام کے لیے بار بار کہا ہے؟

3 شعر مکمل کیجیے:

(i) ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ ________________

(ii) چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ ________________

(iii) کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ ________________

© NCERT not to be republished

4 نیچے دیے ہوئے لفظوں میں مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کیجیے:

چشمہ　　نہر　　گھاس　　پھول　　شاخ　　ہوا

5 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

غوطہ لگانا　　پھڑ پھڑانا　　چہچہانا　　اُچھلنا　　دل لبھانا

6 عملی کام:

نظم کو زبانی یاد کیجیے اور بلند آواز سے پڑھیے۔

© NCERT not to be republished